از عدالتِ عظمیٰ

جے رام شرما

بنام

جموں ترقی اتھارٹی

تاریخ فیصلہ: 19 اپریل 1996

[کے راما سومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

ترقی-تعلقات عامہ افسر-ڈیپوٹیشن پر ملازم کو پوسٹ ریگولر ملازم کے طور پر ترقی دی گئی ہے جس کا تعلق اس خدمت سے ہے جس میں ترقی نہیں دی گئی ہے-قرار پایا، سروس سے باقاعدہ ملازم پر غور کرنے کا جائز حق تھا-ہدایت کی کہ اسے ڈیپوٹیشنسٹ کی ترقی کی تاریخ سے باقاعدگی سے ترقی یافتہ سمجھا جائے-اس کے حق پر تین ماہ کے اندر غور کیا جائے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7750، سال 1996۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

ایل پی اے (ایس ڈبلیو پی) نمبر 77، سال 1990 میں جموں و کشمیر عدالت عالیہ کے 10.2.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے آر سی پاٹھک۔

جواب دہندگان کے لیے اشوک ماتھر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل ایل پی اے نمبر 77، سال 1990 میں جموں و کشمیر کی عدالت عالیہ کے 10 فروری 1995 کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ تسلیم شدہ موقف یہ ہے کہ جب مدعا علیہ نمبر 5، پی این جالہ، سینئر اسٹینو کے طور پر ڈیپوٹیشن پر تھا، اپیل کنندہ کو باقاعدہ بنیاد پر آفس سپرنٹنڈنٹ کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔ تعلقات عامہ کے افسر کے عہدے کے لیے، اسے باقاعدگی سے ترقی کے لیے غور کرنا ضروری ہے۔ اسے باقاعدگی سے ترقی دینے کے بجائے، ڈیپوٹیشنسٹ پر غور کیا گیا اور اسے ترقی دی گئی۔ اپیل کنندہ نے مذکورہ کارروائی کو رٹ پٹیشن کے ذریعے چیلنج کیا جس پر ڈویژن بنچ نے مناسب طریقے سے غور نہیں کیا۔ جب معاملہ داخلے کے لیے آیا تو اس عدالت نے 21 اگست 1995 کو مندرجہ ذیل حکم جاری کیا تھا:

"درخواست گزار کے وکیل کا کہنا ہے کہ درخواست گزار کو پچھلی اجرت کی ادائیگی کی ضرورت نہیں ہے لیکن اس کی واجب سنیارٹی پر قواعد کے مطابق غور کیا جانا چاہیے۔ تیسرا مدعا علیہ صرف سرکاری ملازمت سے تعلق رکھنے والا ایک سینئر اسٹینو گرافر تھا اور ڈیپوٹیشن پر

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تھا۔ اگرچہ درخواست گزار ایک باقاعدہ ملازم ہے اور اس پر غور کرنے کا حقدار ہے، جب تعلقات عامہ کے افسر کی خالی جگہ پیدا ہوئی تھی، تو اس پر غور نہیں کیا گیا تھا۔ چونکہ سنگل جج نے صحیح طریقے سے ہدایت دی ہے، اس لیے ڈویژن بنچ نے اس حکم کو اس تاریخ سے الٹنا درست نہیں تھا جس تاریخ کو اس پر غور کیا جانا تھا۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ وہ کسی بقایا کا دعوی نہیں کر رہا ہے اور 5 واں مدعاعلیہ ملازمت سبکدوش ہو چکا ہے، ریاست کو نوٹس جاری کیا جاتا ہے کہ درخواست گزار کی سنیارٹی اس تاریخ سے کیوں نہیں لی جانی چاہیے جب پی آر او کے طور پر خالی جگہ پیدا ہوئی تھی اور وہ غور کے لیے تھا لیکن 5 ویں مدعاعلیہ کے ساتھ اس پر غور نہیں کیا گیا تھا۔

مدعاعلیہ کی طرف سے جوابی حلف نامہ دائر کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اپیل کنندہ کی سنیارٹی پر اس تاریخ سے اثر انداز ہوتا ہے جب 5 ویں مدعاعلیہ کی سبکدوشی کے بعد خالی جگہ پیدا ہوئی تھی۔ مندرجہ بالا کارروائی واضح طور پر غیر قانونی ہے اور اقربا پروری کے لیے ایک بازو موڑ ہے۔ جب اپیل کنندہ آفس سپرنٹنڈنٹ کے طور پر باقاعدہ امیدوار تھا، تو وہ ڈیپوٹیشنسٹ کی ترجیح میں غور کرنے کا حقدار تھا، جو اس تاریخ کو سروس کا رکن نہیں ہے۔ اسے 5 ویں مدعاعلیہ کی تعیناتی کی تاریخ پر تعیناتی کے لیے غور کرنے کے اپنے جائز حق سے غلط طریقے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ لہذا، یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ اپیل کنندہ کو اس تاریخ سے جس پر 5 ویں مدعاعلیہ کو پی آر او کے طور پر ترقی دی گئی تھی اور اس عدالت کے ذریعے منظور کردہ حکم کے لحاظ سے باقاعدہ طور پر مقرر کیا گیا سمجھا جانا چاہیے۔ حکم موصول ہونے کی تاریخ سے تین ماہ کی مدت کے اندر اس کے حق پر قواعد کے مطابق غور کیا جائے گا۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document